دین کی عظمت کیلئے حضرت مسیح موعود کی خدمات، جماعت کی تاریخ اور mta3 کا مبارک اجراء

عربی نبی جس کا نام محمد ﷺ ہے وہی ہے جو سر چشمہ ہے ہر ایک فیض کا

حسن ظنی سے کام لیتے ہوئے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے اس جری اللہ کی تائید و نصرت کیلئے کھڑے ہو جاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مارچ 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 23 مارچ 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے جماعت احمدیہ میں 23 مارچ کے دن کی اہمیت، جماعت کی تاریخ' mta3 العربیہ کے اجراء اور اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں رواں ترجمہ کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ دوسرے مذاہب کا مقابلہ کرنے کیلئے اگر کوئی شخص تھا تو وہ حضرت مسیح موعود تھے جنہوں نے اپنی معرکۃ الآراء کتاب براہین احمدیہ کے ذریعے تمام حملوں کے جواب دے کر ان کے منہ بند کر دیئے۔ اس تصنیف میں آپ نے قرآن کریم کے کلام الٰہی اور بے نظیر ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے اپنے دعویٰ نبوت میں سچے اور صادق ہونے کے ناقابل تردید دلائل بیان فرمائے اور فرمایا کہ جو ان دلائل کو رد کرتے ہوئے ان کا تیسرا چوتھا یا پانچواں حصہ بھی دلائل دے تو اسے 10 ہزار روپے انعام دیا جائے گا جو اس وقت بہت بڑی رقم تھی۔ اس کتاب نے لوگوں کے حوصلے بلند کئے۔

حضور انور نے دس شرائط بیعت پڑھ کر سنائیں اور فرمایا کہ آج جماعت احمدیہ کے ہر فرد کا جو خلافت سے رشتہ قائم ہے وہ بھی اس لئے ہے کہ اس عہد بیعت کے تحت حضرت مسیح موعود کے ساتھ ہر ایک احمدی کا تعلق جڑ رہا ہے اور پھر اس سیڑھی پر قدم رکھتے ہوئے خدا تعالیٰ کے ساتھ اس کا تعلق قائم ہو جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ﷺ ہے ہزاروں درود اور سلام اس پر۔ یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے، اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ خدا تعالیٰ نے اس کو تمام انبیاء اور اولین و آخرین پر فضیلت بخشی ہے۔ وہی ہے جو سر چشمہ ہر ایک فیض کا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اے ہمارے خدا اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتدائے دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود اپنی جماعت سے توقع رکھتے تھے اور یہ تعلیم دیتے تھے کہ قرآن اور آنحضرتؐ سے سچا عشق اور محبت قائم رکھو۔

حضور انور نے فرمایا کہ خوش قسمت ہیں احمدی جن کو اللہ تعالیٰ نے اس موعود کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے کے بعد ہم پر یہ ذمہ داری ہے کہ آپ کے اس پیغام کو دنیا میں پھیلائیں تا کہ خدا تعالیٰ کی توحید دنیا میں قائم ہو اور دین حق کا جھنڈا تمام دنیا میں لہرائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو آج ایک نئے سیٹلائٹ کے ذریعے جو عرب دنیا کیلئے خاص ہے ایک نئے چینل mta3 العربیہ جاری کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے جو 24 گھنٹے عربی پروگرام پیش کرے گا تا کہ پیاسی روحیں ان خزائن سے فیض یاب ہو سکیں جو حضرت مسیح موعود نے تقسیم فرمائے۔ حضور انور نے عربوں کے نام حضرت مسیح موعود کا مبارک پیغام پڑھ کر سنایا۔ جس میں آپ نے تحریر فرمایا۔ اے عرب کے تقویٰ شعار اور برگزیدہ لوگو! تم اقوام میں سے بہترین قوم ہو، کوئی قوم تمہاری عظمت کو نہیں پہنچ سکتی۔ مبارک ہے وہ قوم جس نے محمد ﷺ کی اطاعت کا جوا اپنی گردن پر رکھا اور مبارک ہے وہ دل جو آپؐ تک جا پہنچا اور آپؐ کی محبت میں فنا ہو گیا۔ اے اس زمین کے باسیو جس پر محمد مصطفیٰؐ کے مبارک قدم پڑے اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے اور تم سے راضی ہو جائے۔